



BACKGROUNDS
Press Information Bureau
Government of India

انڈیا-اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کے سات چکر

**اے آئی کے اثرات کے سات موضوعات پر عالمی تعاون کو آگے
بڑھانا**



اہم نکات

- انڈیا-اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 عالمی جنوب میں منعقد ہونے والا پہلا عالمی اے آئی سمٹ ہوگا۔
- سات چکروں یا ورکنگ گروپس کے ذریعے 100 سے زائد ممالک کی شمولیت ہو رہی ہے، جو ذمہ دار اور شمولیتی اے آئی کی تشکیل میں وسیع عالمی شرکت کی عکاسی کرتی ہے۔
- یہ سمٹ تین سوتروں پر بھی مبنی ہے: عوام، سیارہ اور پیش رفت، جو اے آئی پر عالمی تعاون کے بنیادی اصولوں کی وضاحت کرتے ہیں۔

تعارف



بھارت اپنی ترقی کے سفر کے ایک نہایت اہم مرحلے پر کھڑا ہے، جہاں مصنوعی ذہانت (اے آئی) ایک کلیدی معاون کے طور پر ابھر رہی ہے۔ بھارت کے لیے اے آئی ایک اسٹریٹجک قومی ذریعہ کے طور پر کام کرتی ہے، جو ٹیکنالوجی کی جمہوریت کاری کو فروغ دیتی ہے اور بڑے پیمانے پر رسائی، شمولیت اور مساوات کو یقینی

بناتی ہے۔ اس تکنیکی انقلاب نے انسانی سرگرمی کے ہر شعبے میں پیش رفت کے وسیع مواقع پیدا کیے ہیں۔ عالمی ٹیکنالوجی اور حکمرانی کے فورمز میں بھارت کا کردار مسلسل وسعت اختیار کر رہا ہے، جو ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیوں سے متعلق بین الاقوامی پالیسی مباحث کی تشکیل میں اس کی بڑھتی ہوئی شمولیت کی عکاسی کرتا ہے۔

اسی بڑھتی ہوئی عالمی شمولیت کے تحت، انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کا انعقاد 16 تا 20 فروری کو نئی دہلی میں متوقع ہے۔ یہ عالمی جنوب میں منعقد ہونے والا پہلا عالمی اے آئی سمٹ ہوگا۔

یہ سمٹ ایک اثرات پر مرکوز عالمی پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گی، جو اے آئی کو معیشتوں میں قابلِ پیمائش نتائج میں ڈھالے گی، اور سب کے لیے فلاح، سب کی خوشی کے قومی وژن اور اے آئی فار ہیومینٹی کے عالمی اصول سے ہم آہنگ ہوگی۔ یہ عالمی قائدین، پالیسی سازوں، موجدین اور ماہرین کو یکجا کرے گی تاکہ اطلاقات کی نمائش کی جا سکے اور حکمرانی، اختراع اور پائیدار ترقی کے میدانوں میں اے آئی کے راستوں کی وضاحت کی جا سکے۔

بنیادی اصول: تین سو ترا جو اے آئی کے اثرات کی وضاحت کرتے ہیں

انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 تین بنیادی ستونوں پر رہنمائی حاصل کرتی ہے، جنہیں سو ترا کہا جاتا ہے، اور جو اے آئی پر عالمی تعاون کی رہنمائی کرنے والے بنیادی اصولوں کی ترجمانی کرتے ہیں۔

عوام: انسانی مرکزیت پر مبنی اے آئی کو فروغ دینا جو حقوق کا تحفظ کرے، خدمات تک رسائی میں اضافہ کرے، اعتماد قائم کرے، اور معاشروں میں مساوی فوائد کو یقینی بنائے۔

سیارہ: ماحول دوست اور پائیدار اے آئی کو آگے بڑھانا، جس میں توانائی کے مؤثر نظام، وسائل کے ذمہ دارانہ استعمال، اور موسمیاتی اقدامات و ماحولیاتی لچک کی معاونت کرنے والی اطلاقات شامل ہوں۔

پیش رفت: اختراع، صلاحیت سازی، اور اے آئی کے استعمال کے ذریعے شمولیتی معاشی اور تکنیکی ترقی کو ممکن بنانا، تاکہ پیداواری صلاحیت، نمو اور ترقیاتی نتائج کو فروغ دیا جا سکے۔

موضوعاتی شعبے: انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کے سات چکر



انڈیا-اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 نے اعلیٰ سطح کی نمایاں توجہ حاصل کی ہے، جس میں 15 تا 20 سربراہانِ حکومت، 50 سے زائد بین الاقوامی وزراء، اور 40 سے زیادہ عالمی اور بھارتی چیف ایگزیکٹو آفیسرز (سی ای اوز) کی شرکت متوقع ہے۔

سمٹ کی غور و خوض کی کارروائیاں چکروں یا ورکنگ گروپس کے ذریعے منظم کی گئی ہیں، جو سات باہم مربوط موضوعاتی شعبوں کے گرد تشکیل دیے گئے ہیں۔ ہر چکر اے آئی کے اثرات کے ایک بنیادی شعبے پر توجہ مرکوز کرتا ہے اور سوتروں کو پالیسی اور عملی اطلاقات میں قابلِ عمل اقدامات کی شکل دیتا ہے۔ دنیا بھر کے 100 سے زائد ممالک نے ان ورکنگ گروپس کے ذریعے ذمہ دار اور شمولیتی اے آئی کے مستقبل کی تشکیل میں حصہ لیا ہے۔

ہر چکر اے آئی کے سماجی اثرات پر کثیر جہتی بین الاقوامی تعاون کو فروغ دیتا ہے، جس میں مہارتوں کی تعمیر سے لے کر اخلاقی اور ذمہ دار نفاذ کو یقینی بنانا شامل ہے۔

چکر	توجہ کے شعبے
انسانی سرمایہ	اے آئی سے ہم آہنگ مستقبل کار کے لیے منصفانہ مہارتوں کی ترقی اور جامع افرادی قوت کی منتقلی کو فروغ دینا۔
سماجی باختیاری کے لیے شمولیت	ڈیزائن کے اعتبار سے جامع اے آئی نظاموں کو فروغ دینا، متنوع برادریوں کو باختیار بنانا، اور مساوی نمائندگی کو یقینی بنانا۔

چکر	توجہ کے شعبے
محفوظ اور قابلِ اعتماد اے آئی	شفافیت، جوابدہی، اور اختراع کے لیے مشترکہ حفاظتی انتظامات پر مبنی عالمی سطح پر قابلِ اعتماد اے آئی نظاموں کی تشکیل۔
سائنس	اے آئی کے ذریعے سرحدی سائنسی تحقیق میں تیزی لانا، سائنسی تعاون کو فروغ دینا، اور سائنسی کامیابیوں کو مشترکہ عالمی ترقی میں ڈھالنا۔
لچک، اختراع اور کارکردگی	پائیدار اور وسائل کی بچت پر مبنی اے آئی نظاموں کو فروغ دینا جو ماحولیاتی لچک اور پائیداری کو مضبوط بنائیں۔
اے آئی وسائل کی جمہوری فراہمی	دنیا بھر میں جامع اختراع اور پائیدار ترقی کے لیے بنیادی اے آئی وسائل تک مساوی رسائی کو فروغ دینا۔
معاشی ترقی اور سماجی بھلائی کے لیے اے آئی	معیشتوں اور معاشروں میں پیداواریت، اختراع، اور جامع ترقی کو فروغ دینے کے لیے اے آئی سے استفادہ۔

ان چکروں کے ذریعے بھارت کا مقصد مقامی چیلنجوں سے نمٹتے ہوئے عالمی اے آئی معیارات کی تشکیل میں کردار ادا کرنا ہے۔ سمٹ کے نتائج آئندہ برسوں میں پالیسی سازوں، سرمایہ کاروں اور صنعتی قائدین کی رہنمائی کریں گے۔

انسانی سرمایہ: عالمی اے آئی تعاون کی بنیاد بننے والا بھارت کا ٹیلنٹ پول

بھارت میں اے آئی کے تیز رفتار اختیار نے مختلف شعبوں میں اختراع اور شمولیتی ترقی کے نئے راستے کھول دیے ہیں۔ جیسے جیسے ٹیکنالوجی ارتقا پذیر ہے، بھارت اے آئی سے تقویت یافتہ معیشت کے لیے افرادی قوت کی تیاری کو آگے بڑھا رہا ہے، ساتھ ہی خطوں اور سماجی و معاشی طبقات کے درمیان وسیع شمولیت کو بھی یقینی بنا رہا ہے۔ انسانی سرمایہ کا موضوعاتی ورکنگ گروپ ایک منصفانہ اے آئی مہارت سازی کے ماحولیاتی نظام کی تشکیل پر توجہ مرکوز کرتا ہے، جو افرادی قوت کی ہموار منتقلی کو ممکن بنائے اور شہریوں کو ابھرتے ہوئے کرداروں کے لیے ضروری صلاحیتوں سے آراستہ کرے۔

بھارت کی ٹیلنٹ فورس کے کلیدی قومی اشاریے

اے آئی مہارتیں اور ٹیلنٹ میں اضافہ: اے آئی مہارتوں کے نفوذ کے اعتبار سے بھارت عالمی سطح پر سرفہرست ممالک میں شامل ہے، اور 2016 کے بعد سے اے آئی ٹیلنٹ کے ارتکاز میں تین گنا سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔
اے آئی صلاحیت میں عالمی قیادت: اسٹیفورڈ اے آئی انڈیکس رپورٹ 2025 کے مطابق، بھارت تقریباً 33 فیصد سالانہ بھرتی کی شرح کے ساتھ عالمی سطح پر اے آئی

ٹیلنٹ کے حصول میں پیش پیش ہے، اور گلوبل اے آئی وائبرسی ٹول میں سرفہرست تین ممالک میں شامل ہے۔

اے آئی افرادی قوت کو باختیار بنانا: انڈیا اے آئی فیوچر اسکولز کے تحت، حکومت اے آئی تحقیق اور تربیت میں 500 پی ایچ ڈی اسکالرز، 5,000 پوسٹ گریجویٹس، اور 8,000 انڈر گریجویٹس کی معاونت کر رہی ہے۔

عالمی رسائی: وزارت الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی کے تحت انڈیا اے آئی مشن نے انڈیا اے آئی اسٹارٹ اپس گلوبل انیشی ایٹو کے لیے 10 بھارتی اے آئی اسٹارٹ اپس کا انتخاب کیا ہے۔ یہ ایک عالمی ایکسلریشن پروگرام ہے جو اسٹیشن ایف، پیرس (دنیا کا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ کیمپس) اور ایچ ای سی پیرس (یورپ کا اعلیٰ درجہ یافتہ بزنس اسکول) کے ساتھ اشتراک میں منعقد کیا جا رہا ہے، جس سے عالمی سطح پر بھارت کی اے آئی اختراع کو نمایاں مقام حاصل ہو رہا ہے۔

روزگار پر اثرات: اے آئی آئندہ چند برسوں میں بھارت کے ٹیک سروسز شعبے کو افرادی قوت کی از سر نو تشکیل کے ذریعے تبدیل کرنے جا رہی ہے، اور اس میں لاکھوں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔

مہارت سازی، تحقیق اور عالمی سطح پر رسائی میں حکومت کی قیادت میں کی جانے والی سرمایہ کاری ملکی صلاحیتوں کو مضبوط بنا رہی ہے اور انہیں بین الاقوامی تقاضوں سے ہم آہنگ کر رہی ہے۔ یہ کوششیں عالمی اے آئی تعاون کو آگے بڑھانے میں بھارت کو ایک قابل اعتماد اور شمولیتی شراکت دار کے طور پر پیش کرتی ہیں۔

سماجی باختیاری کے لیے شمولیت: شمولیتی اے آئی کے حوالے سے بھارت کا نقطہ نظر

مصنوعی ذہانت (اے آئی) بھارت کو سماجی شمولیت میں توسیع کے لیے ایک طاقتور راستہ فراہم کرتی ہے، کیونکہ یہ مختلف زبانوں، خطوں اور صلاحیتوں کے حامل معاشرتی طبقات کے لیے خدمات تک رسائی اور شرکت کو بہتر بناتی ہے۔ بھارت کا ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچہ اسے اس قابل بناتا ہے کہ وہ اے آئی اختراعات کو ٹھوس سماجی نتائج میں تبدیل کر سکے۔ سماجی باختیاری کے لیے شمولیت کا موضوعاتی ورکنگ گروپ ڈیزائن کے اعتبار سے شمولیتی اے آئی حلوں کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرتا ہے، جو بھارت کے تنوع کی عکاسی کریں، ادارہ جاتی تیاری کو مضبوط بنائیں، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ اے آئی نظام محفوظ، موزوں اور قابل استعمال رہیں، اور محروم و کمزور طبقات کے لیے واضح فوائد فراہم کریں۔

اے آئی کے ذریعے سماجی باختیاری کو ممکن بنانے والے نمایاں اقدامات

عالمی ہیلتھ اے آئی شمولیت: بھارت ہیلتھ اے آئی کے ساتھ اشتراک کر رہا ہے، جو صحت کے شعبے میں اے آئی کے محفوظ اور اخلاقی استعمال کے لیے ایک عالمی پلیٹ فارم ہے، اس کے ذریعے ذمہ دار اختراع کو تقویت دی جا رہی ہے اور عالمی بہترین عملی طریقوں کو اپنایا جا رہا ہے۔

بھاشنی: بھاشنی پلیٹ فارم شمولیتی اور آواز پر مبنی ڈیجیٹل حکمرانی کو ممکن بناتا ہے، جو 36 سے زائد متنی زبانوں، 22 صوتی زبانوں، اور 350 سے زیادہ اے آئی لسانی ماڈلز کی معاونت کرتا ہے، اور یوں مختلف خطوں میں سماجی شمولیت کو فروغ دیتا ہے۔

اے آئی سے تقویت یافتہ کسان خدمات کی فراہمی: کسان ای-مٹرا، ایک آواز پر مبنی اے آئی چیٹ بوٹ ہے جو کسانوں کو پی ایم-کسان سمان ندھی خدمات تک 11 علاقائی زبانوں میں رسائی فراہم کرتا ہے۔ یہ روزانہ 20,000 سے زائد سوالات کو نمٹاتا ہے اور اب تک 95 لاکھ سے زیادہ سوالات کے جوابات دے چکا ہے، جس سے قابل رسائی اے آئی پر مبنی خدمات کی فراہمی کو تقویت ملتی ہے۔

بھارت-وستار: اے آئی پر مبنی ڈیجیٹل زرعی پلیٹ فارم

بھارت-وستار، ایک کثیر لسانی اے آئی پلیٹ فارم ہے جسے زرعی اسٹیک (ایگری اسٹیک) پورٹلز اور آئی سی اے آر (انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ) کے زرعی طریقہ کار کے پیکیج کو اے آئی نظاموں کے ساتھ یکجا کرنے کے لیے یونین بجٹ 2026-2027 میں تجویز کیا گیا ہے۔ یہ پلیٹ فارم ڈیجیٹل زرعی توسیع کی معاونت کرے گا، مقام کے مطابق مخصوص مشاورتی خدمات کو ممکن بنائے گا، اور کسانوں کی سائنسی اور ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی تک رسائی میں توسیع کرے گا۔

• **غیر رسمی افرادی قوت کی شمولیت کے لیے اے آئی:** نیتی آیوگ کی رپورٹ اے آئی فار انکلو سو سوسائٹل ڈیولپمنٹ (اکتوبر 2025) اس امر کو اجاگر کرتی ہے کہ اے آئی میں بھارت کے 490 ملین غیر رسمی کارکنان کو باختیار بنانے کی نمایاں صلاحیت موجود ہے، کیونکہ یہ مختلف خدمات تک رسائی کو وسعت دیتی ہے۔

ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچے میں شمولیتی ڈیزائن کو یکجا کر کے، اے آئی نظام مختلف زبانوں اور خطوں میں خدمات تک رسائی کو بہتر بنا رہے ہیں، اور اعتماد و سماجی باختیاری کو بھارت کے اے آئی حکمرانی کے سفر کے بنیادی نتائج کے طور پر مضبوط کر رہے ہیں۔

محفوظ اور قابل اعتماد اے آئی: قومی ترجیحات سے ہم آہنگ ذمہ دار اے آئی کو ممکن بنانا

جیسے جیسے اے آئی نظام پیمانے اور اثرات میں اضافہ کر رہے ہیں، ان کی قابل اعتمادیت، شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانا عوامی اعتماد کے تسلسل اور ذمہ دار اختراع کے لیے مرکزی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ بھارت کے ضابطہ جاتی فریم ورک اسے عالمی اے آئی تحفظ کی کوششوں میں بامعنی کردار ادا کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ محفوظ اور قابل اعتماد اے آئی کا موضوعاتی ورکنگ گروپ حکمرانی کی صلاحیت کو مضبوط بنانے اور ممالک کے مابین مشترکہ سیکھنے کے فروغ پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

محفوظ اور جوابدہ اے آئی کی ترقی کے لیے بھارت کی کوششیں

ذمہ دار اے آئی منصوبہ جاتی پورٹ فولیو: محفوظ اور قابلِ اعتماد اے آئی ستون کے تحت، اظہارِ دلچسپی کے ذریعے 13 منصوبوں کا انتخاب کیا گیا ہے تاکہ تحفظ، تعصب میں کمی، شفافیت اور جوابدہی پر مرکوز ذمہ دار اے آئی آلات تیار کیے جا سکیں۔

مشن ڈیجیٹل شرم سیتو: نیتی آیوگ نے مشن ڈیجیٹل شرم سیتو کی تجویز پیش کی ہے تاکہ ایک ایسا ماحولیاتی نظام تشکیل دیا جا سکے جو اے آئی کو سب کے لیے قابلِ رسائی اور کم خرچ بنائے، اور غیر رسمی کارکنان کو باختیار بنانے کے لیے اے آئی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیوں سے استفادہ کرے۔

انڈیا اے آئی سیفٹی انسٹی ٹیوٹ: بھارت، انڈیا اے آئی مشن کے محفوظ اور قابلِ اعتماد ستون کے تحت انڈیا اے آئی سیفٹی انسٹی ٹیوٹ قائم کر رہا ہے تاکہ اے آئی کے خطرات اور تحفظ سے متعلق چیلنجوں سے نمٹا جا سکے۔

اے آئی گورننس رہنما خطوط

بھارت کے اے آئی گورننس رہنما خطوط انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 سے قبل، اے آئی کے اختیار کو قومی ترقیاتی اہداف کے ساتھ ہم آہنگ کرتے ہیں۔ ان اصولوں کو عملی شکل دینے کے لیے یہ رہنما خطوط ایک منظم حکمرانی فریم ورک تجویز کرتے ہیں۔

- مجموعی پالیسی سازی کو مربوط کرنے اور اے آئی گورننس کو قومی ترجیحات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے اے آئی گورننس گروپ (اے آئی جی جی) قائم کیا جائے۔
- قومی اور بین الاقوامی اے آئی گورننس امور پر ماہرانہ آراء فراہم کرنے کے لیے ٹیکنالوجی اینڈ پالیسی ایکسپریٹ کمیٹی (ٹی پی ای سی) تشکیل دی جائے۔
- انڈیا اے آئی سیفٹی انسٹی ٹیوٹ (اے آئی ایس آئی) کو مناسب وسائل فراہم کیے جائیں تاکہ وہ تحقیق انجام دے، معیارات کا مسودہ تیار کرے، جانچ کے طریقہ کار اور بنچ مارکس وضع کرے، بین الاقوامی اور قومی معیاری اداروں کے ساتھ اشتراک کرے، اور ضابطہ کار اداروں و صنعت کو تکنیکی رہنمائی فراہم کرے۔

بھارت ایک متوازن اے آئی ماحولیاتی نظام تشکیل دے رہا ہے جہاں اختراع ذمہ داری کے ساتھ آگے بڑھتی ہے۔ محفوظ اور قابلِ اعتماد اے آئی چکر شمولیت، ترقی اور ڈیجیٹل خودمختاری کی قومی ترجیحات کو تقویت دیتا ہے۔

لچک، اختراع اور افادیت: مقامی اے آئی اختراع کے ذریعے لچک کو مضبوط بنانا

بھارت کا اے آئی سے متعلق نقطہ نظر افادیت اور پائیداری پر مضبوط زور دیتا ہے، اور تکنیکی پیش رفت کو ماحولیاتی ذمہ داری اور شمولیتی رسائی کے ساتھ ہم آہنگ کرتا ہے۔ لچک، اختراع اور افادیت کا موضوعاتی ورکنگ گروپ بھارت کی صلاحیتوں پر استوار ہو کر افادیت کو ایک بنیادی ڈیزائن اصول کے طور پر فروغ دیتا ہے، جس کے نتیجے میں قابلِ تطبیق اور موسمیاتی شعور رکھنے والے اے آئی نظام

ممکن ہوتے ہیں، جو رسائی کو وسعت دیتے ہیں، عالمی تفاوت کو کم کرتے ہیں، اور ایک لچکدار، شمولیتی اور پائیدار اے آئی ماحولیاتی نظام کی حمایت کرتے ہیں۔

موثر اے آئی ترقی میں قابلِ پیمائش نتائج

ڈیٹا بنیادی ڈھانچے میں اضافہ: اے آئی کی ترقی کے ساتھ بھارت میں ڈیٹا بنیادی ڈھانچے کی طلب بڑھ رہی ہے، جس کی صلاحیت 2030 تک تقریباً 960 میگاواٹ سے بڑھ کر 9.2 گیگاواٹ تک پہنچنے کا تخمینہ ہے۔

گٹ ہب میں شرکت: عالمی گٹ ہب اے آئی منصوبہ جاتی ڈیٹا (2024) کے مطابق، بھارت عوامی جنریٹو اے آئی منصوبوں میں دنیا بھر میں دوسرا سب سے بڑا شراکت دار بن کر ابھرا ہے۔

عالمی اے آئی مراکز (گلوبل اے آئی ہب): عالمی ٹیکنالوجی کمپنیاں بھارت میں اے آئی اور ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے کو تیز رفتاری سے فروغ دینے کے لیے سرمایہ کاری کر رہی ہیں، جو ملک کے تکنیکی منظرنامے کے لیے ایک بڑی تقویت ہے۔ نمایاں وعدوں میں مائیکروسافٹ کی جانب سے ڈیٹا سینٹرز اور اے آئی تربیت کے لیے 1.5 لاکھ کروڑ روپے، ایمیزون کی جانب سے 2030 تک کلاؤڈ بنیادی ڈھانچے اور اے آئی پر مبنی ڈیجیٹلائزیشن کے لیے 2.9 لاکھ کروڑ روپے، اور گوگل کی جانب سے وشاکھاپٹم میں 1 گیگاواٹ کے اے آئی مرکز کے لیے 1.25 لاکھ کروڑ روپے شامل ہیں۔

یہ کوششیں جدید ٹیکنالوجیوں تک رسائی کو وسعت دیتی ہیں، موسمیاتی شعور رکھنے والی اختراع کی حمایت کرتی ہیں، اور خود انحصاری کو مضبوط بناتی ہیں۔

سائنس: بھارت میں اے آئی سے تقویت یافتہ سائنسی تحقیق

جیسے جیسے تحقیق زیادہ ڈیٹا پر مبنی اور باہمی اشتراک پر مشتمل ہوتی جا رہی ہے، صحت، زراعت اور موسمیات جیسے شعبوں میں سائنسی تحقیق کو عملی حلوں میں منتقل کرنے اور شرکت کو وسعت دینے کے نمایاں مواقع موجود ہیں۔ اپنے بڑھتے ہوئے تحقیقی بنیاد، ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے، اور اوپن سائنس کے لیے عزم کے ساتھ، بھارت ایک زیادہ منصفانہ عالمی تحقیقی ماحولیاتی نظام میں بامعنی کردار ادا کرنے کے لیے موزوں پوزیشن میں ہے۔ سائنس کا موضوعاتی ورکنگ گروپ شفاف اور کھلے اے آئی سے تقویت یافتہ تحقیقی طریقہ کار اور باہمی اشتراکی فریم ورکس کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرتا ہے، جو خطوں اور اداروں کے درمیان شرکت کو وسیع بناتے ہیں۔

بھارت میں باہمی اشتراکی اے آئی سائنس میں پیش رفت

اختراعی اثرات: بھارت عالمی سطح پر پیٹنٹ فائل کرنے والے ممالک میں چھٹے نمبر پر ہے، اور اس کا گلوبل انوویشن انڈیکس درجہ 81 سے بہتر ہو کر 38 تک پہنچ گیا ہے، جو سائنسی تحقیق کے مؤثر تر اطلاق کی عکاسی کرتا ہے۔

تحقیق و ترقی میں سرمایہ کاری میں اضافہ: تحقیق و ترقی پر قومی اخراجات 2010-11 میں 60,196 کروڑ روپے سے بڑھ کر 2020-21 میں 1.27 لاکھ کروڑ روپے ہو

گئے ہیں، جو بھارت کے سائنسی تحقیقی ماحولیاتی نظام کی مسلسل توسیع کو ظاہر کرتا ہے۔

اے این آر ایف کی اے آئی سے تقویت یافتہ تحقیق: انسندھان نیشنل ریسرچ فاؤنڈیشن (اے این آر ایف) نے 2023-2028 کے دوران تحقیق کے لیے 50,000 کروڑ روپے کی فنڈنگ کا ہدف مقرر کیا ہے تاکہ قومی تحقیقی صلاحیت کو مضبوط بنایا جا سکے۔ آئی ایم ڈی ہائبرڈ اے آئی پیش گوئی: بھارت کا محکمہ موسمیات بارش، بجلی گرنے، کھر اور آگ کی پیش گوئی کے لیے ہائبرڈ اے آئی ماڈلز استعمال کر رہا ہے، ساتھ ہی کسانوں کے لیے موسمیاتی مشیر کے طور پر موسم جی پی ٹی کو بروئے کار لا رہا ہے، جس سے اے آئی پر مبنی سائنسی پیش گوئی میں تیزی آ رہی ہے۔ اسٹیلر ٹول: مرکزی بجلی اتھارٹی کا اسٹیلر ٹول ایک مقامی طور پر تیار کردہ وسائل کی کفایت کا ماڈل ہے، جسے اپریل 2025 میں لانچ کیا گیا۔ یہ ڈسکامز کو طلبی ردعمل کے ساتھ پیداوار، ترسیل اور ذخیرہ منصوبہ بندی میں معاونت فراہم کرتا ہے، اور توانائی کے تحفظ کے لیے اے آئی سے تقویت یافتہ سائنسی تحقیق کو آگے بڑھاتا ہے۔ یہ اقدامات باہمی اشتراکی اور کھلی اے آئی سائنس میں بھارت کے کردار کو مضبوط بناتے ہیں، اور عالمی سطح پر منصفانہ ترقی کے فروغ میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

اے آئی وسائل کی جمہوریت کاری: مشترکہ اے آئی وسائل کی ترقی اے آئی نظاموں کی ترقی کا انحصار کمپیوٹ، ڈیٹا اور بنیادی ڈھانچے تک رسائی پر ہوتا ہے، جو ایسے وسائل ہیں جو ممالک اور اداروں کے درمیان یکساں طور پر تقسیم نہیں ہیں۔ کھلا اور باہمی ہم آہنگ بنیادی ڈھانچہ، کثیر جہتی تعاون کے ساتھ مل کر، قومی ترجیحات سے ہم آہنگ سیاق و سباق پر مبنی اے آئی ترقی کی معاونت کر سکتا ہے۔ اے آئی وسائل کی جمہوریت کاری کا موضوعاتی ورکنگ گروپ منصفانہ رسائی کو آگے بڑھانے اور عالمی نمائندگی کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

مشترکہ اے آئی بنیادی ڈھانچے میں اہم سنگ میل خودمختار اے آئی کمپیوٹ: انڈیا اے آئی مشن کے تحت خودمختار اور اسٹریٹجک اطلاقات کے لیے 3,000 اگلی نسل کے جی پی یو پر مشتمل ایک محفوظ کلاسٹر تعمیر کیا جا رہا ہے۔

انڈیا اے آئی کوش (اے آئی کوش): اس پلیٹ فارم پر 20 شعبوں میں 7,400 سے زائد ڈیٹا سیٹس اور 273 اے آئی ماڈلز دستیاب ہیں، جو محققین اور اسٹارٹ اپس کو اے آئی اختراع کے لیے اعلیٰ معیار کے، بھارت پر مرکوز ڈیٹا تک رسائی فراہم کرتے ہیں۔ اے آئی ڈیٹا لیبرز نیٹ ورک: بھارت ٹئیر-2 اور ٹئیر-3 شہروں میں ڈیٹا اینوٹیشن اور کیوریشن کی تربیت کے ذریعے نچلی سطح پر اے آئی مہارتوں کی تعمیر کے لیے اے آئی ڈیٹا لیبرز کا آغاز کر رہا ہے، جس کے تحت 570 لیبرز پر مشتمل ایک قومی نیٹ ورک قائم کیا جا رہا ہے۔

نیشنل سپرکمپیوٹنگ مشن (این ایس ایم): اس نمایاں مشن کے تحت آئی آئی ٹیز، آئی آئی ایس ای آرز اور تحقیقی لیبارٹریز میں 40 سے زائد پیٹا فلوپس مشینیں نصب کی جا چکی ہیں، جو تعلیمی شعبے کے لیے ایک تقسیم شدہ اعلیٰ کارکردگی کمپیوٹنگ بنیاد فراہم کرتی ہیں۔

ایراوت: بھارت کا ممتاز اے آئی سپرکمپیوٹر، جسے وزارت الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی نے 2023 میں لانچ کیا، اور جو پرم سدھی-اے آئی کے ساتھ مربوط ہے، جدید اے آئی تحقیق کے لیے مشترکہ کمپیوٹ فراہم کرتا ہے۔

کمپیوٹ تک رسائی: انڈیا اے آئی کمپیوٹ پورٹل 38,000 سے زائد جی پی یوز اور 1,050 ٹی پی یوز تک رسائی کو جمہوری بناتا ہے، جس سے بڑے پیمانے پر اے آئی ماڈلز کی تیاری کو تقویت ملتی ہے تاکہ معاشی چیلنجوں اور سماجی ضروریات سے نمٹا جا سکے۔

شمولیتی قیمت کاری کا فائدہ: کمپیوٹ تک رسائی رعایتی نرخوں پر دستیاب ہے، جو فی گھنٹہ 100 روپے سے کم ہیں، جبکہ عالمی سطح پر یہ نرخ فی گھنٹہ 200 روپے سے زائد ہیں۔

یہ کوششیں کھلے اور قابل رسائی اے آئی بنیادی ڈھانچے کے لیے بھارت کے وژن کو مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہیں، منصفانہ اختراع کو فروغ دیتی ہیں، اور عالمی تعاون کو تقویت پہنچاتی ہیں۔

معاشی ترقی اور سماجی بھلائی کے لیے اے آئی: مصنوعی ذہانت کے ذریعے اثرات کو وسیع پیمانے پر فروغ دینا

اگرچہ اے آئی میں معاشی ترقی اور سماجی پیش رفت کو تیز کرنے کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے، تاہم اس وعدے کو بڑے پیمانے پر عملی جامہ پہنانا اب بھی ایک چیلنج ہے۔ معاشی ترقی اور سماجی بھلائی کے لیے اے آئی کا ورکنگ گروپ ایسے اے آئی حلوں کو وسعت دینے پر توجہ مرکوز کرتا ہے جو قابل پیمائش معاشی اور سماجی نتائج فراہم کریں۔

اے آئی پر مبنی معاشی اور سماجی اثرات کو باختیار بنانا

زراعت: زراعت کے شعبے میں، اے آئی سے تقویت یافتہ مشاورتی آلات بوائی کے فیصلوں، فصل کی پیداوار اور زرعی وسائل کے مؤثر استعمال کو بہتر بنا رہے ہیں۔ آندھرا پردیش اور مہاراشٹر جیسی ریاستی سطح کی بعض تنصیبات میں پیداوار میں 30 تا 50 فیصد تک اضافے کی اطلاع دی گئی ہے۔

صحت: صحت کے شعبے میں، اے آئی اطلاقات تپ دق، کینسر، اعصابی امراض اور دیگر بیماریوں کی بروقت تشخیص کو ممکن بنا رہی ہیں، جس سے احتیاطی اور تشخیصی نگہداشت کو تقویت مل رہی ہے۔

تعلیم: تعلیمی شعبے میں، قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت سی بی ایس ای نصاب، دیکشا پلیٹ فارمز، اور یو وائی وی اے آئی جیسے اقدامات کے ذریعے اے آئی تعلیم کو یکجا کیا گیا ہے، جس سے طلبہ کو عملی اے آئی مہارتوں سے آراستہ کیا جا رہا ہے۔

انصاف کی فراہمی: ای-کورٹس مرحلہ سوم ترجمہ، مقدمات کے نظم و نسق، اور شہریوں کے لیے خدمات کی فراہمی میں آئی اور ایم ایل کو بروئے کار لا رہا ہے، جس سے علاقائی زبانوں میں رسائی کے ذریعے افادیت اور شفافیت میں اضافہ ہو رہا ہے۔

شعبہ جاتی آمدنی میں اضافہ: بھارت کا آئی سے تقویت یافتہ ٹیکنالوجی شعبہ 2025 میں تقریباً 280 ارب امریکی ڈالر کی آمدنی پیدا کرنے کا امکان رکھتا ہے، جو بڑھتی ہوئی ڈیجیٹل طلب کے درمیان مضبوط معاشی توسیع کو مہمیز دے گا۔

اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام: بھارت میں تقریباً 1.8 لاکھ اسٹارٹ اپس موجود ہیں، اور 2024 میں شروع ہونے والے نئے اسٹارٹ اپس میں سے تقریباً 89 فیصد نے اپنی مصنوعات یا خدمات میں آئی کا استعمال کیا، جو ماحولیاتی نظام میں وسیع پیمانے پر اختیار، اختراع کے فروغ، اور سماجی بہتری کے لیے روزگار کی تخلیق کی عکاسی کرتا ہے۔

یہ ساتوں چکر مل کر بھارت میں ذمہ دار اختراع، وسیع تر شمولیت، اور قابل پیمائش اثرات کے لیے راستے ہموار کرتے ہیں۔ پالیسی، ٹیکنالوجی، حکمرانی، اور صلاحیت سازی کو ہم آہنگ کر کے، یہ ممالک اور شعبوں میں مشترکہ اصولوں کو قابل عمل نتائج میں تبدیل کرنے کے لیے ایک منظم فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔

نتیجہ

انڈیا-آئی امپیکٹ سمٹ 2026 عالمی آئی ایجنڈا کی تشکیل میں بھارت کے کردار کو ایک کلیدی پلیٹ فارم کے طور پر مضبوط بناتا ہے۔ سات چکروں اور عوام، سیارہ، اور پیش رفت کے تین سوتروں پر مبنی یہ سمٹ مصنوعی ذہانت کے لیے ترقی پر مبنی فریم ورک کو آگے بڑھاتی ہے۔

پالیسی کو نفاذ کے ساتھ اور اختراع کو عوامی مقصد کے ساتھ جوڑ کر، یہ سمٹ ذمہ دار آئی کے اطلاق کے لیے ایک منظم نقطہ نظر قائم کرتی ہے۔ یہ تکنیکی پیش رفت کو شمولیتی ترقی اور پائیدار ترقی کے ساتھ ہم آہنگ کرتی ہے۔

یہ سمٹ بھارت کو عالمی آئی تعاون میں ایک منظم اور شراکت دار کے طور پر پیش کرتی ہے، جو مشترکہ معیارات، باہمی فریم ورکس، اور عوامی بھلائی کے لیے قابل توسیع حلوں کی حمایت کرتی ہے۔ یہ مکالمے سے عمل درآمد کی جانب منتقلی کی علامت ہے، اور ذمہ دار، شمولیتی، اور ترقی پر مبنی آئی راستوں کے لیے بھارت کے عزم کو مستحکم کرتی ہے۔

حوالہ جات

وزارت الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی

• <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2206767>
®=3&lang=1

• <https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2216760®=3&lang=2>

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2097709> .
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2097709®=3&lang=2>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2200799> .
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2200799&lang=1®=3>
- <https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/nov/doc2025115685601.pdf> .
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2179035> .
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2179035®=3&lang=2>

وزارت ارضیاتی علوم

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2158416> .
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2158416®=3&lang=2>

زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت

- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetailm.aspx?PRID=214851> .
7

نیتی آیوگ

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2177440> .
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2177440®=3&lang=2>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2176362> .
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2176362®=3&lang=2>

پی آئی بی بیک گراؤنڈرز:

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2186327> .
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2186327®=3&lang=2>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2178092> .
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2178092®=3&lang=2>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2209737> .
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2209737®=3&lang=2>

انڈیا۔ اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026

- <https://impact.indiaai.gov.in/> .

پرنسپل سائنسی مشیر (پی ایس اے)

https://psa.gov.in/CMS/web/sites/default/files/publication/WP_Democratising%20Access_V3.0_29122025A.pdf •

یہ ڈی ایف میں دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں
